© rasailojaraid.com

مطبوعات

دعوات حق — افادات شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مہتمم دار العلوم حقانیہ

ضبط و ترتیب : مولانا سمیع الحق صاحب

شائع کردہ : مؤتمر المصنفین، دار العلوم، حقانیہ اکوڑہ خٹک - پشاور۔

صفحات : ۶۷۱ قیمت : -/۳۰ روپے

یہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، صدر دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے مواعظ کا مجموعہ ہے جسے اُن کے فرزند ارجمند نے بڑے سلیقے کے ساتھ ترتیب دیا ہے - یہ خطبات اسرار عبادات و اخلاق، اصلاح معاشرہ اور اصلاحِ ظاہر و باطن کا قابل قدر مرقع ہیں - ان خطبات میں تیر و نشتر بھی ہیں اور سوز و گداز بھی اور انداز بیان اتنا سہل اور آسان ہے کہ ان سے مسلمانوں کا ہر طبقہ فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔

یہ خطبات جس عالمِ دین نے دیے ہیں ہم ان کی دینی بصیرت کے اعتراف کے باوجود اُن کے نظریہ عالمِ انسانیت کی تدریجی ترقی صفحہ ۲۴۰ - ۲۴۱ سے اتفاق نہیں کر سکتے - معاشرتی ارتقاء کا یہ نظریہ غلط ہے اور اِس نظریے سے ختم نبوت کی دلیل لینا کسی اعتبار سے بھی صحیح نہیں - اہل مغرب نے تاریخ انسانی کے مختلف ادوار کو طفولیت، بچپن، شباب، کہولت میں جو تقسیم کیا ہے تو اس کی تہ میں مادی ترقی کا تصور کار فرما ہے - مسلمان مفکرین کی کس قدر سادگی ہے کہ مادی ترقی کی ان مختلف منازل سے اب وہ نبوت کے مدارج متعین کر رہے ہیں - ہمیں اُمید ہے کہ فاضل خطیب اِس حصے پر نظر ثانی فرما کر اسے درست کر دیں گے۔

معیارِ کتابت و طباعت عمدہ ہے - زبان میں البتہ جھول ہیں جو دُور ہونے چاہییں۔

انجمن سازی — مصنف : حفیظ عبدالکریم - ایم اے - ایل - ایل - بی (گولڈ میڈلسٹ)

ناشر : کفایت اکیڈمی - آسن ل اوجھا روڈ - مقابل اُردو بازار - کراچی -

صفحات : ۱۴۸ قیمت : -/۶ روپے

زیر نظر کتاب جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے، "انجمن سازی" کے بارے میں ضروری مواد فراہم کرتی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے اور اسے فاضل مصنف نے کافی تحقیق اور محنت سے عام فہم زبان میں تحریر کیا ہے۔ اس میں مختلف انجمنیں بنانے، اُنہیں چلانے، اُن کی رجسٹریشن اور مالی امداد کے حصول کے ذرائع وغیرہ کے بارے میں جملہ قواعد وضوابط درج ہیں۔

انجمن سازی کی ضرورت و اہمیت پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں واضح ہے۔ حکومت کے وسائل محدود اور مسائل گوناگوں ہیں۔ ان حالات میں حکومت از خود تمام معاشی و معاشرتی مسائل حل نہیں کر سکتی جب تک کہ اُسے ملک کے مختلف معاشی اور سماجی اداروں کا تعاون حاصل نہ ہو۔ ایسی صورت میں معاشی و سماجی بہبود کے ادارے عوام کی فلاح میں حکومت کا ہاتھ بٹا سکتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی آرٹ کے نام پر معرضِ وجود میں آنے والی ثقافتی انجمنیں ملک و قوم کی کوئی خدمت سرانجام نہیں دے سکتیں بلکہ معاشرہ میں کئی ایک سنگین مسائل کا سبب بنتی ہیں۔

فاضل مصنف نے کتاب میں کئی ایک اصطلاحیں ایسی استعمال کی ہیں جو اُردو میں مستعمل نہیں۔ اس لیے یہ ذوق پہ گراں گزرتی ہیں۔

مزدور، سماجی بہبود کے کارکن، عہدیدار اور ایسے تمام دوسرے حضرات جن کو خدمتِ خلق اور رفاہی کاموں سے دلچسپی ہو اس کتاب سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

کتابت وطباعت اعلیٰ ہے اور اس لحاظ سے قیمت مناسب ہے۔

پاکستان کی موجودہ اقتصادی صورتِ حال	تالیف: جناب ثروت جمال اصمعی ناشر: ادارۂ معارفِ اسلامی کراچی

صفحات: ۸۰ قیمت: ۲/- روپے

موجودہ حکومت کے نشر و اشاعت کے وسیع ذرائع ہر آن عوام میں یہ تاثر پھیلا رہے ہیں کہ ملک ہر شعبۂ زندگی میں محیّر العقول ترقی کر رہا ہے خصوصاً معاشی ترقی کا تو بڑا چرچا کیا جا رہا ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب اس فریب کا پردہ چاک کر کے اس ملک کے باشندوں کو اصل صورتِ حال سے آگاہ کرتی ہے۔ فاضل مصنف نے قومی معیشت کے سارے دائروں یعنی قومی آمدنی، زراعت، صنعت، تجارت، قیمتوں کا توازن، بیرونی قرضوں کا بوجھ، افراطِ زر کا بڑے علمی انداز میں جائزہ پیش کیا ہے۔ ان کے اس جائزہ کا قابلِ قدر پہلو یہ ہے کہ انہوں نے

© rasailojaraid.com